اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا۔ لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمَ۔

قادیانی عقائد

جن کی بنیاد پر 1974ء میں ملک کی منتخب پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فل بنچ کے تاریخی فیصلہ (1993 SCMR 1718) کی رو سے کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہلوا سکتا اور نہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298-C اور 295-C کے تحت سزائے موت کا مستوجب ہے۔ اس کے باوجود قادیانی آئین، قانون اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کا مذاق اڑاتے ہوئے خود کو مسلمان کہلواتے، اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے، گستاخانہ لٹریچر تقسیم کرتے، شعائر اسلامی کا تمسخر اڑاتے اور اسلامی مقدس شخصیات و مقامات کی توہین کرتے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ قادیانیوں کی ان آئین شکن، خلاف قانون اور انتہائی اشتعال انگیز سرگرمیوں پر قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرمانہ غفلت اور خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں جس سے بعض اوقات لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ نقل کفر، کفر نہ باشد کے مصداق، آیئے بوجھل دل کے ساتھ روح فرسا قادیانی عقائد پر ایک نظر ڈالتے ہیں جنھیں پڑھ کر کلیجا پھٹنے کو آتا، دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا، آنکھیں خون کے آنسو روتی، سینہ چھلنی ہوتا، روح میں زہر آلود نشتر چبھتے اور دماغ مفلوج ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ افسوس صد افسوس! اسلام کے نام پر حاصل کیے جانے والے ملک میں ایسے گستاخانہ، دل آزار اور کفریہ عقائد کی سر عام تبلیغ و تشہیر ہوتی ہے!!!

آواز دو انصاف کو، انصاف کہاں ہے؟

محمد متین خالد

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا۔ لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

قادیانی عقائد

جن کی بنیاد پر 1974ء میں ملک کی منتخب پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فل بنچ کے تاریخی فیصلہ (1993 SCMR 1718) کی رو سے کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہلوا سکتا اور نہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295-C اور 298-C کے تحت سزائے موت کا مستوجب ہے۔ اس کے باوجود قادیانی آئین، قانون اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کا مذاق اڑاتے ہوئے خود کو مسلمان کہلواتے، اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے، گستاخانہ لٹریچر تقسیم کرتے، شعائر اسلامی کا تمسخر اڑاتے اور اسلامی مقدس شخصیات و مقامات کی توہین کرتے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ قادیانیوں کی ان آئین شکن، خلاف قانون اور انتہائی اشتعال انگیز سرگرمیوں پر قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرمانہ غفلت اور خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں جس سے بعض اوقات لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ نقل کفر، کفر نہ باشد کے مصداق، آیئے بوجھل دل کے ساتھ روح فرسا قادیانی عقائد پر ایک نظر ڈالتے ہیں جنھیں پڑھ کر کلیجا پھٹنے کو آتا، دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا، آنکھیں خون کے آنسو روتی، سینہ چھلنی ہوتا، روح میں زہر آلود نشتر چبھتے اور دماغ مفلوج ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ افسوس صد افسوس! اسلام کے نام پر حاصل کیے جانے والے ملک میں ایسے گستاخانہ، دل آزار اور کفریہ عقائد کی سرعام تبلیغ و تشہیر ہوتی ہے!!!

ے آواز دو انصاف کو، انصاف کہاں ہے؟

محمد متین خالد

تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوتؐ جڑانوالہ

فہرست

- اللہ تعالیٰ کی توہین 5
- حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی توہین 8
- انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین 13
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کی توہین 16
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و اہل بیت رضی اللہ عنہم کی توہین 20
- قرآن و سنت کی توہین 23
- حرمین شریفین کی توہین 25
- اولیاء عظام رحمہ اللہ و علماء کرام رحمہ اللہ کی توہین 26
- مسلمانوں کو گالیاں اور کفر کا فتویٰ 27
- مسلمانوں سے نفرت اور معاشرتی بائیکاٹ 29

توجہ فرمائیں

1- قادیانی کتابوں یا حوالوں کے مصدقہ یا غیر مصدقہ ہونے کے سلسلہ میں حق کے متلاشی کسی قادیانی کو اگر معمولی سا بھی شک و شبہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ فوری طور پر چناب نگر (ربوہ) کی مرکزی ''خلافت لائبریری'' میں جا کر تمام حوالہ جات کو سیاق و سباق کے ساتھ چیک کرے اور پھر اس تحریر کے غلط یا درست ہونے کا فیصلہ بغیر کسی تعصب کے اپنے ضمیر سے لے۔ ان شاء اللہ، وہ صحیح فیصلہ پر پہنچے گا۔ اس کے باوجود اس پمفلٹ میں موجود کسی بھی حوالہ کی تصدیق کے لیے آپ براہ راست خط لکھ کر اس کا اصل عکس منگوا سکتے ہیں۔

2- قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اس کتاب میں موجود قابل اعتراض، دل آزار اور توہین آمیز قادیانی عبارات پڑھتے وقت کثرت سے استغفار کریں۔ شکریہ!

ختم نبوت اسلام کی اساس اور اہم ترین بنیادی عقیدہ ہے۔ دین اسلام کی پوری عمارت اس عقیدہ پر کھڑی ہے۔ یہ ایک ایسا حساس عقیدہ ہے کہ اس میں شکوک وشبہات کا ذرا سا بھی رخنہ پیدا ہو جائے تو ایک مسلمان نہ صرف اپنی متاع ایمان کھو بیٹھتا ہے بلکہ وہ حضرت محمد ﷺ کی امت سے بھی خارج ہو جاتا ہے۔ ایمان و ہدایت محض نبی کریم ﷺ کو سچا جاننے کا نام نہیں بلکہ آپ ﷺ کو صادق ومصدوق سمجھنے اور آپ ﷺ کی نبوت و رسالت کو آخری تسلیم کرنا، ایمان و ہدایت کی بنیاد ہے۔ قرآن مجید کی ایک سو سے زائد آیات مبارکہ اور حضور نبی کریم ﷺ کی تقریباً دوسو دس احادیث مبارکہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام قیامت تک اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ اس سے انکار یقینا کفر و ارتداد ہے جس سے کوئی تاویل نہیں بچا سکتی۔ صحابہ کرامؓ سے لے کر آج تک امت مسلمہ کا اس پر اجماع ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کا منکر وہی شخص ہو سکتا ہے جو حضور نبی کریم ﷺ کی نبوت پر ایمان نہ رکھتا ہو کیونکہ اگر یہ شخص آپ ﷺ کی رسالت کا قائل ہوتا تو جن چیزوں کی آپ ﷺ نے خبر دی ہے، ان میں آپ ﷺ کو سچا سمجھتا۔ جن دلائل اور طریق تواتر سے آپؐ کی رسالت، نبوت اور دعوت ہمارے لیے ثابت ہوئی ہے، ٹھیک اسی درجہ کے تواتر سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔ اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہ ہوگا اور جس شخص کو ختم نبوت کے اس مفہوم میں شک ہو، اسے خود رسالت محمدی ﷺ میں بھی شک ہوگا۔

مسلمانان عالم کا حضور نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر اجماع اور عقیدۂ جہاد 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد اسلام دشمن طاقتوں بالخصوص انگریزوں کے لیے سوہان روح بنا ہوا تھا اور ہے۔ ان کی شدید خواہش تھی اور ہے کہ کسی طرح کوئی ایسا اہتمام ہو جائے کہ مسلمانوں کے دل سے حضور نبی کریم ﷺ کی محبت وعقیدت اور جہاد کی روح دونوں ختم ہو جائیں، اب چونکہ ایک نبی کے حکم میں ترمیم و تنسیخ دوسرے نبی کے ذریعے ہی سے ہوتی ہے۔ چنانچہ حکومت برطانیہ کی سرپرستی اور لالچ پر سیالکوٹ کی ضلع کچہری کے ایک منشی مرزا قادیانی نے اپنے نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کیا۔ یہ بدبخت گورداسپور (بھارت) کی تحصیل بٹالہ کے ایک پسماندہ گاؤں قادیان کا رہنے والا تھا۔ آنجہانی مرزا قادیانی نے پہلے خود کو عیسائیت اور ہندو مخالف مناظر کی حیثیت سے متعارف کروایا اور مسلمانوں کی جذباتی اور نفسیاتی ہمدردیاں حاصل کیں۔ پھر مجدد، محدث، امتی نبی، ظلی نبی، بروزی نبی، مثیل مسیح اور مسیح موعود کا دعویٰ کرتے ہوئے انجام کار باقاعدہ امر و نہی کے حامل ایک صاحب شریعت نبی ہونے کے ادعا تک جا پہنچا۔ یعنی باقاعدہ نبی و رسول ہونے کا دعویٰ کیا حتیٰ کہ اعلان کیا کہ وہ خود "محمد رسول اللہ" ہے۔ (نعوذ باللہ) پھر اس

کے بیٹے مرزا بشیر احمد نے کہا کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے مرزا قادیانی کی شکل میں دوبارہ ''محمد رسول اللہ ﷺ'' کو بھیجا۔ مزید کہا کہ مرزا قادیانی خود ''محمد رسول اللہ'' ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں آیا۔ اس لیے ہمیں کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اب کلمہ طیبہ میں ''محمد رسول اللہ'' سے مراد مرزا قادیانی ہے۔ یہ قادیانی عقیدہ مرزا قادیانی کے ایک خاص مرید قاضی ظہور الدین اکمل نے اپنی ایک نظم میں پیش کیا۔

محمد ﷺ پھر اتر آئے ہیں ہم میں   اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد ﷺ دیکھنے ہوں جس نے اکمل   غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

قاضی اکمل نے مندرجہ بالا نظم لکھ کر ایک قطعہ کی صورت میں مرزا قادیانی کو پیش کی۔ مرزا قادیانی نے اس نظم کو پڑھ کر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور اسے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔

قادیانی، آنجہانی مرزا قادیانی کو ''محمد رسول اللہ''، اس کی بیوی کو ''ام المومنین''، اس کی بیٹی کو ''سیدۃ النساء''، اس کے خاندان کو ''اہل بیت''، اس کے ساتھیوں کو ''صحابہ کرام''، اس کی نام نہاد وحی والہامات کو ''قرآن مجید''، اس کی گفتگو کو ''احادیث رسول''، اس کے ناپاک شہر قادیان کو ''مکہ''، ربوہ کو ''مدینہ'' اور اس کے مرگھٹ کو ''جنت البقیع'' قرار دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ سب باتیں ایک ادنیٰ سے ادنیٰ بلکہ گنہگار سے گنہگار مسلمان کے لیے بھی ناقابل برداشت ہیں اور اس کرۂ ارض پر کوئی مسلمان ایسا نہیں جو کسی بدبخت سے ایسی گستاخانہ باتیں سننا گوارا کرے۔

نہایت قابل غور بات یہ ہے کہ 1993ء میں قادیانی جماعت نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل دائر کی اور اس میں موقف اختیار کیا کہ انھیں خود کو مسلمان کہلوانے، اپنے مذہب کی تبلیغ و تشہیر کرنے، لٹریچر تقسیم کرنے اور سر عام جلسے وغیرہ منعقد کرنے کی اجازت دی جائے۔ دوران مقدمہ جب مسلمان وکلاء نے مرزا قادیانی، اس کے بیٹوں اور مریدوں کی کتب سے مذکورہ بالا گستاخانہ اور کفریہ عبارات پیش کیں تو فل بنچ کے جج صاحبان انھیں دیکھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔ انھوں نے متفقہ طور پر اپنے فیصلے میں قادیانیوں کو اپنی تبلیغی سرگرمیوں سے روکتے ہوئے لکھا کہ ہر قادیانی شعائر اسلامی کی توہین اور اپنے کفریہ عقائد کی بناء پر ''سلمان رشدی'' ہے۔ سب جانتے ہیں کہ سلمان رشدی بدنام زمانہ گستاخ رسول ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں مزید لکھا کہ اگر قادیانیوں نے اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کی کوشش کی تو انتظامیہ ان کی جان اور مال کی ضمانت نہیں دے سکتی۔ کیونکہ کوئی مسلمان ایسی دل آزار تحریریں پڑھنے کے بعد اپنے غصہ پر قابو نہیں رکھ سکتا۔ اس کا مشتعل ہونا اور طیش میں آنا ایک فطری بات ہے اور یہ چیز لاء اینڈ آرڈر کا موجب بن سکتی ہے جس کے نتیجہ میں جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔ اس کے باوجود قادیانی اپنے آپ کو مسلمان کہتے، شعائر اسلامی کی توہین کرتے، اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے اور گستاخانہ لٹریچر شائع کرتے ہیں۔ ہر مسلمان کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے کہ وہ قادیانیوں کی ارتدادی اور شرانگیز سرگرمیوں پر کڑی نظر

رکھے اور اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو معززین علاقہ کے ہمراہ متعلقہ تھانہ میں جا کر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295/C اور 298/C کے تحت قادیانیوں کے خلاف مقدمہ درج کروائے............ آیئے بوجھل دل کے ساتھ قادیانیوں کی گستاخانہ تحریروں پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توہین

اللہ تعالیٰ تمام کائناتوں اور جہانوں کا واحد حقیقی خالق و مالک اور پروردگار ہے۔ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ وہ زندگی، رزق اور موت بلکہ دنیا و آخرت کی ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔ وہ روز قیامت کا واحد مالک ہے۔ وہ سب جہانوں کو پالنے والا ہے۔ سب تعریفیں صرف اُسی کے لیے ہیں۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ اس کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔ اس کا کوئی ہمسر یا برابری کرنے والا نہیں۔ وہ ازل سے ابد تک یکتا و یگانہ ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، وہ اکیلا ہے جسے فنا نہیں۔ اسے کسی نے جنم نہیں دیا اور نہ ہی اُس نے کسی کو جنم دیا۔ وہ ہر ایک چیز سے بے نیاز ہے۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ کسی صفت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ بے نظیر و بے مثل ہے۔ وہ حیی و قیوم ہے۔ اُسے نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ وہ تھکتا بھی نہیں۔ وہ نہایت رحیم و کریم ہے۔ اس کا باب رحمت کبھی بند نہیں ہوتا۔ اس کا غضب محدود اور رحمت لامحدود ہے۔ ایک ماں کو اپنے بچے سے جس قدر محبت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ستر گنا زیادہ اپنے بندوں سے پیار کرتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنے منکروں کو بھی مایوس نہیں کرتا۔ وہ ستار العیوب ہے۔ وہ ہمارا حقیقی محافظ و نگہبان ہے۔ اولاد، زندگی، موت، صحت، بیماری، عزت، ذلت، کامیابی، ناکامی، خوشی، غمی، امیری، غریبی سب اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے۔ وہ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ وہ ہر انسان کی رگِ جاں سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے۔ وہ دلوں کے راز جانتا ہے، وہ دعاؤں اور خواہشات کو پورا کرتا ہے۔ وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ وہ کن کہتا ہے تو ہر چیز جو وہ چاہتا ہے، خود بخود وجود میں آ جاتی ہے۔ کائنات کے ذرے ذرے پر اس کی حکومت ہے۔ رات کی تاریکی ہو یا دن کا اجالا، وہ ہر چیز کے بارے میں علیم و خبیر اور سمیع و بصیر ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اس کی ذات، صفات اور کمالات لامحدود، بے پایاں اور لاانتہا ہیں۔ پوری کائنات میں صرف اُسی کی تجلیات کا ظہور ہے۔ وہی اوّل و آخر اور وہی ظاہر و باطن ہے۔ اس کی عظمت و رفعت انسانی عقل میں نہیں آ سکتی۔ صد شکر کہ اس نے بغیر کسی محنت و کوشش کے ہمیں ایمان و اسلام کی نعمت کے علاوہ دیگر بے شمار نعمتوں سے نوازا۔ لیکن قادیان کے بدذات و کذّاب مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی نے جس دیدہ دلیری سے خالق ارض و سماء کے بارے میں ہرزہ سرائی کی اور اپنی خود ساختہ نبوت کے ثبوت کے لیے اللہ تعالیٰ سے متعلق خرافات کا پلندہ گھڑا ہے، اسے پڑھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ ایسے عقائد مرزائی جماعت کی نامرادی کا سب سے بڑا

ثبوت ہیں۔دل پر ہاتھ رکھ کران خرافات کو پڑھیں اور زبان سے استغفار کریں۔

اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ پیر

❑ ”قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔“

(توضیح مرام، صفحہ 42، مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 90 از مرزا قادیانی)

اللہ کی زبان پر مرض

❑ ”کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کرسکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ پھر بعد اس کے یہ سوال ہوا کہ کیوں نہیں بولتا۔ کیا (اس کی) زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے۔“

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 144 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 312 از مرزا قادیانی)

اللہ اور چور

❑ ”وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔“ (تجلیات الٰہیہ صفحہ 4، مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396 از مرزا قادیانی)

قادیان میں خدا

❑ ”ایک بار مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا، اپنے وعدہ کے موافق۔“

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 358، طبع چہارم از مرزا قادیانی)

سچا خدا

❑ ”سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔“

(دافع البلاء صفحہ 11، مندرجہ روحانی خزائن نمبر 18 صفحہ 231 از مرزا قادیانی)

اس کا مطلب یہ ہوا کہ سچے خدا کی نشانی صرف یہ ہے کہ اس نے مرزا قادیانی کو قادیان میں رسول بنا کر بھیجا ہے اور اگر مرزا قادیانی رسول نہیں ہے تو پھر خدا کی سچائی مشکوک ہے۔ (نعوذ باللہ)

اولاد کی طرح ہے

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:

❑ ”انت منی بمنزلۃ اولادی“

”(اے مرزا) تو میرے نزدیک میری اولاد کی طرح ہے۔“

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات طبع چہارم ص 345 از مرزا قادیانی)

میں خود خدا ہوں

❑ ''ورایتنی فی المنام عین اللّٰہ وتیقنت اننی ھو''

ترجمہ''میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔'' (آئینہ کمالات اسلام صفحہ 564، مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 564 از مرزا قادیانی)

❑ ''میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔''

(کتاب البریہ صفحہ 85، مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 از مرزا قادیانی)

اللہ مرد، مرزا قادیانی عورت؟

❑ ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا، سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔'' (اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34، از قاضی یار محمد قادیانی مرید مرزا قادیانی)

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات پر اس سے بڑھ کر کمینہ حملہ اور اوباشانہ بہتان اور کیا ہو سکتا ہے۔ نعوذ باللہ، خدا تعالیٰ کی ذات اقدس بھی مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں سے نہ بچ سکی۔ ایسا فاسد خیال اور لغو عقیدہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک کسی بھی گستاخ، منہ پھٹ اور زبان دراز سے نہیں سنا گیا۔ چونکہ مرزا قادیانی کا مرید اس سانحہ پر اصرار کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ شیطان نے ایک انتہائی بارعب اور وجیہہ نورانی شخصیت کے روپ میں مرزا قادیانی کو ورغلا پھسلا کر رجولیت کی طاقت کا اظہار (یعنی جنسی بدفعلی) کیا ہو اور پھر مرزا قادیانی نے اسے اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیا ہو۔ جب سے یہ دنیا قائم ہوئی ہے، آج تک کسی شخص نے بھی اللہ تعالیٰ پر ایسا بے ہودہ، گھٹیا اور بدترین کفریہ الزام نہیں لگایا۔ یہ ذلت و رسوائی صرف مرزا قادیانی کو ہی نصیب ہوئی، جس کا نقد انعام اسے دنیا میں لیٹرین میں عبرتناک موت کی صورت میں ملا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

حاملہ

❑ ''اُس (اللہ تعالیٰ) نے براہین احمدیہؑ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا۔ پھر جیسا کہ براہین احمدیہؑ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں، میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا۔ پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہؑ کے حصہ چہارم صفحہ 496 میں درج ہے۔ مریم کی طرح عیسیٰؑ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں، بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ 556 میں درج ہے، مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔''

(کشتی نوح صفحہ 47، مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 50 از مرزا قادیانی)

❑ ”خدا نے مجھے پہلے مریم کا خطاب دیا اور پھر نفخ روح کا الہام کیا۔ پھر بعد اس کے یہ الہام ہوا تھا۔ فاجاء ھا المخاض الٰی جذع النخلة قالت یا لیتنی مت قبل ھذا و کنت نسیا منسیا۔ یعنی پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے۔ درد زِہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی۔“
(کشتی نوح ص 48 مندرجہ روحانی خزائن ج 19 ص 51 از مرزا قادیانی)

خدا سے نہانی تعلق

❑ ”درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے باریک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔“
(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 63 مندرجہ روحانی خزائن ج 21 ص 81 از مرزا قادیانی)

اعتراف

❑ ”ایسا آدمی جو ہر روز خدا پر جھوٹ بولتا ہے اور آپ ہی ایک بات تراشتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی وحی ہے جو مجھ کو ہوئی ہے۔ ایسا بدذات انسان تو کتوں اور سؤروں اور بندروں سے بدتر ہوتا ہے۔“ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 126 مندرجہ روحانی خزائن ج 21 ص 292 از مرزا قادیانی)

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی توہین

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ سیّد الانبیاء اور خاتم النبیین ہیں، آپ ﷺ کا مقام بہت اعلیٰ اور ارفع ہے۔ آپ ﷺ پر قرآن جیسی حکیمانہ کتاب نازل ہوئی، آپ ﷺ کی شریعت گذشتہ تمام شریعتوں کو منسوخ کرتی ہے، قرآن گذشتہ تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے، آپ ﷺ کی امت تمام امتوں میں افضل ہے، آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے محشر میں مقام محمود، لواء الحمد، حوض کوثر اور جنت میں سب سے اعلیٰ و افضل مقام ’وسیلہ‘ عطا فرمایا ہے، انبیاء و رسل میں آپ ﷺ ہی جنت کا دروازہ کھولیں گے اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے، آپ ﷺ کی امت تمام امتوں میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی، اللہ تعالیٰ نے خود آپ ﷺ کے بلند اخلاق کی شہادت دی ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ آپ ﷺ ہی پر درود و سلام بھیجتے ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو آپ کی دنیوی زندگی ہی میں معراج سے سرفراز کیا، آپ ﷺ کی دیانت و امانت کی شہادت آپ ﷺ کے جانی و بدترین دشمن ابوجہل اور قریش بھی دیتے تھے۔ آپ ﷺ کی صداقت کی شہادت مکہ کے شجر و حجر بھی دیتے تھے، آپ کی شجاعت و بہادری پر غزوہ حنین اور مدینہ کی خوف ناک رات شاہد عدل ہیں، آپ ﷺ کی عفت و پاک دامنی کی شہادت آپ ﷺ کی ازواج مطہرات دیتی ہیں، آپ ﷺ کی عدالت کی شہادت اسامہ کے والد اور چچا دیتے ہیں، آپ ﷺ کے تحمل و بردباری کی گواہی عرب کے

بدو، مدینہ کے یہودی اور ثمامہ بن اثال دیتے ہیں، آپ ﷺ کے افضل ترین میزبان ہونے کی شہادت وہ اعرابی دیتا ہے جس نے آپ کے بستر اور کمرہ کو پاخانہ کی غلاظت سے آلودہ کر دیا تھا، آپ ﷺ کے دینی استقامت کی شہادت اسامہ کی سفارش والا واقعہ دیتا ہے، آپ ﷺ کی شب بیداری وتہجد گزاری کی شہادت آپ کے سوجے ہوئے قدم دیتے ہیں، آپ ﷺ کے حسن عبادت کی شہادت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت دیتی ہے، آپ کے حسن سلوک کے بارے دس سالہ انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کرو، آپ ﷺ کے حسن اخلاق کے بارے میں معلوم کرنا ہوتو قرآن کی سورہ القلم کا مطالعہ کرو، آپ ﷺ کے عفو ودرگزر کی وسعتوں کا اندازہ کرنا ہوتو فتح مکہ کے وقت مکہ کے خون کے پیاسے باسیوں سے دریافت کرو، آپ ﷺ کا مقام ومرتبہ معلوم کرنا ہوتو آیت فلاوربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم (النساء: 65) کی تفسیر پڑھو، یہ داخلی شہادت مشتے نمونہ از خروارے کے مصداق ہے ورنہ اہل علم نے آپ ﷺ کی سیرت پر کتابوں کے انبار لگا دیے ہیں، غرض آپ ﷺ کی کس کس خوبی کا ذکر کریں۔

آپ ﷺ کی شانِ جامعیت یہ ہے کہ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس تمام انبیائے کرام علیہم السلام اور تمام رسولانِ عظام کے اوصاف ومحاسن اور فضائل وشمائل کا بھرپور مجموعہ اور حسین مرقع ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ کی شخصیت میں آدم علیہ السلام کا خلق، شیث علیہ السلام کی معرفت، نوح علیہ السلام کا جوشِ تبلیغ، لوط علیہ السلام کی حکمت، صالح علیہ السلام کی فصاحت، ابراہیم علیہ السلام کا ولولۂ توحید، اسماعیل علیہ السلام کی جاں نثاری، اسحاق علیہ السلام کی رضا، یعقوب علیہ السلام کا گریہ وبکا، ایوب علیہ السلام کا صبر، لقمان علیہ السلام کا شکر، یونس علیہ السلام کی انابت، دانیال علیہ السلام کی محبت، یوسف علیہ السلام کا حسن، موسیٰ علیہ السلام کی کلیمی، یوشع علیہ السلام کی سالاری، داوٗد علیہ السلام کا ترنم، سلیمان علیہ السلام کا اقتدار، الیاس علیہ السلام کا وقار، زکریا علیہ السلام کی مناجات، یحییٰ علیہ السلام کی پاکدامنی اور عیسیٰ علیہ السلام کا زہد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے بلکہ یوں کہیے کہ پوری کائنات کی ہمہ گیر سچائی اور ہر ہر خوبی آپ ﷺ کی ذاتِ والا صفات میں سمائی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ کی صفات حمیدہ اتنی ہیں کہ شمار نہیں ہوسکتیں۔

حضور خاتم النبیین علیہ التحیہ والثناء سے لامحدود اور غیر مشروط محبت واحترام ہر مسلمان کے ایمان کی بنیاد ہے۔ وہ جب تک نبی کریم ﷺ کو اپنے والدین، اولاد، عزیز رشتہ دار، دولت وکاروبار حتیٰ کہ خود اپنی جان سے زیادہ عزیز ترین نہ جانے، مسلمان نہیں کہلوا سکتا۔ یہ قانون، قرون اولیٰ کے صحابۂ کرامؓ سے لے کر قیامت کی ساعت اوّل کے آغاز تک اسلام قبول کرنے والے ہر شخص پر یکساں لاگو ہے۔ اس سے ذرہ برابر روگردانی، رتی بھر انحراف، معمولی لاپروائی اور ادنیٰ سی بے توجہی بھی ایک مسلمان کو احسن تقویم کی چوٹیوں سے اٹھا کر اسفل السافلین کی اتھاہ گہرائیوں میں گرا دیتی ہے۔

مسیلمہ کذاب کے جانشین اور ولید بن مغیرہ کی معنوی اولاد جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی نے ہمارے پیارے نبی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں جو بکواس کی، اُسے پڑھ کر کلیجا پھٹنے کو آتا ہے۔ اس کے بے لگام اور گستاخ قلم سے شافع محشر حضور نبی مکرم ﷺ سے متعلق وہ وہ دلخراش عبارتیں نکلیں کہ الامان والحفیظ۔ ایسی جسارت تو ابلیس اعظم علیہ ماعلیہ بھی نہ کرسکا۔ ہم ان کفریہ عبارات کو دل پر پتھر رکھ کر نقل کر رہے ہیں۔ آپ بھی ہزار بار استغفار کرتے ہوئے ان لغو تحریرات کو دیکھ کر مرزائی اور مرزائی نوازوں کو آئینہ دکھایئے۔

مرزا قادیانی محمد رسول اللہ

❑ ”پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللّٰہ و الذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 4، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 207 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی خاتم النبیین

❑ ”میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت و آخرین منھم لما یلحقوا بھم بروزی طور پر وہی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں، میرا نام محمد ﷺ اور احمد ﷺ رکھا ہے اور مجھے آنحضرت ﷺ کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا۔“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 10، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 212 از مرزا قادیانی)

❑ ”مبارک ہے وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں۔ اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بد قسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔“ (کشتی نوح صفحہ 56، مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 61 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی تمام نبیوں کا مجموعہ

❑ ”میں آدمؑ ہوں، میں نوحؑ ہوں، میں ابراہیمؑ ہوں، میں اسحاقؑ ہوں، میں یعقوبؑ ہوں، میں اسماعیلؑ ہوں، میں موسیٰؑ ہوں، میں داؤدؑ ہوں، میں عیسیٰؑ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں۔“

(تتمہ حقیقت الوحی صفحہ 521، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 521 از مرزا قادیانی)

قادیان میں محمد رسول اللہ

❑ مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم ﷺ سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے جو بروزی رنگ میں دوبارہ دنیا میں آئے گا تاکہ اشاعت اسلام کا کام پورا کرے اور ھو الذی ارسل رسولہ

بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ کے فرمان کے مطابق تمام ادیان باطلہ پر اتمام حجت کر کے اسلام کو دنیا کے کونوں تک پہنچاوے تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد ﷺ کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے جو اس نے آخرین منھم لما یلحقوا بھم میں فرمایا تھا۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ 104، 105، از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

قادیانی کلمہ

- "ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم ﷺ سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے صار وجودی وجودہ نیز من فرق بینی و بین المصطفی فما عرفنی و ماریٰ اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیت آخرین منھم سے ظاہر ہے، پس مسیح موعودؑ خود محمد ﷺ رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں، ہاں اگر محمد ﷺ رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔" (کلمۃ الفصل صفحہ 158 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

افضلیتِ مرزا قادیانی

- "اُس (نبی کریم ﷺ) کے لیے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو انکار کرے گا۔"

(اعجاز احمدی صفحہ 71، مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 183 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی پر دُرود

مرزا قادیانی کے مندرجہ بالا عقائد و نظریات، جن سے مسلمانوں کو شدید صدمہ پہنچا ہے اور ان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں، کے بعد مرزا قادیانی نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی طرح درود و سلام کا مستحق ہے۔ بقول مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

- "صلی اللہ علیک و علی محمد"

(تذکرہ مجموعہ وحی و الہامات صفحہ 661، طبع چہارم از مرزا قادیانی)

- "اے محمدی ﷺ سلسلہ کے برگزیدہ مسیح تجھ پر خدا کا لاکھ لاکھ دُرود اور لاکھ لاکھ سلام ہو۔"

(سیرت المھدی جلد سوئم صفحہ 208 از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

نبی کریم ﷺ سورج، مرزا قادیانی چاند

- "مگر تم خوب توجہ کر کے سن لو کہ اب اسم محمد کی تجلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں۔ یعنی اب جلالی

رنگ کی کوئی خدمت باقی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر ہو چکا۔ سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں۔ اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کر میں ہوں۔"

(اربعین نمبر 4، صفحہ 103، مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 445، 446 از مرزا قادیانی)

محمدؐ دیکھنے ہوں جس نے

(از قاضی ظہور الدین اکمل قادیانی)

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں — اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل — غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں"

(اخبار بدر قادیان 25 اکتوبر 1906ء)

محمد رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر

❑ "یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔" (مرزا بشیر الدین محمود کی ڈائری، اخبار الفضل قادیان نمبر 5، جلد 10، 17 جولائی 1922ء)

حضور نبی کریم ﷺ سور کی چربی استعمال کرتے تھے (نعوذ باللہ و لعنۃ اللہ علی الکاذبین)

❑ "آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب ...... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور یہ تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔" (مرزا قادیانی کا مکتوب، اخبار الفضل قادیان 22 فروری 1924ء)

مرزا قادیانی پر لعنت بے شمار...... مرزائی نوازوں پر لعنت بے شمار

غار ثور کی توہین

❑ "ہم بارہا لکھ چکے ہیں کہ حضرت مسیح کو اتنی بڑی خصوصیت آسمان پر زندہ چڑھنے اور اتنی مدت تک زندہ رہنے اور پھر دوبارہ اترنے کی جو دی گئی ہے، اس کے ہر ایک پہلو سے ہمارے نبی ﷺ کی توہین ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کا ایک بڑا تعلق جس کا کچھ حد و حساب نہیں، حضرت مسیح سے ہی ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً آنحضرت ﷺ کی سو برس تک بھی عمر نہ پہنچی مگر حضرت مسیح اب قریباً دو ہزار برس سے زندہ موجود ہیں اور خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے چھپانے کے لیے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔ مگر حضرت مسیح کو آسمان پر جو بہشت کی جگہ اور فرشتوں کی ہمسائیگی کا مکان ہے، بلا لیا۔ اب بتاؤ محبت کس سے زیادہ کی۔ عزت کس کی زیادہ کی۔ قرب کا مقام کس کو دیا اور پھر دوبارہ آنے کا شرف کس کو بخشا۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 112 (حاشیہ) مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 205 از مرزا قادیانی)

اپنی وحی پر ایمان

- ❑ ’’مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن کریم پر۔‘‘

(اربعین نمبر 4 صفحہ 19، مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 454 از مرزا قادیانی)

قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی وحی

- ❑ ’’انا اعطینک الکوثر۔ فصل لربک وانحر۔ ان شانئک ھو الابتر۔‘‘

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 73، طبع چہارم از مرزا قادیانی)

- ❑ ’’ورفعنالک ذکرک‘‘ (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 74 طبع چہارم از مرزا قادیانی)
- ❑ محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 73 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

- ❑ ’’ومَا ارسلنٰک اِلاَّ رحمۃ للعالمین‘‘

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 64 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

- ❑ ’’انا انزلناہ قریباً من القادیان۔ وبالحق انزلناہ وبالحق نزل صدق اللّٰہ ورسولہ۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص 59 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

’’آسمان سے کئی تخت اترے، پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔‘‘

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 549 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

- ❑ ’’لولاک لما خلقت الافلاک‘‘

ترجمہ: اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 556 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

گستاخ رسول حرامی ہے

- ❑ ’’اس کے مقابلہ میں آنحضرت ﷺ کو دیکھو۔ آپ کا دعویٰ کل جہان کے لیے اور سخت سے سخت دکھ اور تکالیف آپ کو پہنچے۔ جنگیں بھی آپ نے کیں۔ ایک لاکھ سے زیادہ صحابہؓ آپ کی زندگی میں موجود تھے۔ پھر ان باتوں کے ہوتے ہوئے جو شخص آنحضرت ﷺ کی شان میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لائے گا۔ جس سے آپ کی ہتک ہو وہ حرامی نہیں تو اور کیا ہے؟‘‘

(ملفوظات ج 5 ص 283 از مرزا قادیانی)

انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

اللہ تعالیٰ کی رنگا رنگ مخلوقات میں انسان سب سے اعلیٰ و اشرف ہے، جسے اشرف المخلوقات ہونے کا شرف حاصل ہے۔ پھر گروہ انسانیت میں وہ سعادت مند بڑی عظمتوں کے حامل

ہیں، جنہیں وحی ربانی کی تسلیم و اطاعت کا شرف حاصل ہوا اور اس گروہ مسلمین میں سے لاتعداد عظمتوں کے امین و حامل وہ ہیں جنہیں نبوت و رسالت کا تاج پہنایا گیا، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے بڑی امانت کا امین قرار دیا اور سب سے بڑی نعمت سے نوازا۔ یہ گروہ پاک باز، انسان ہو کر بھی اتنا عظیم المرتبت ہے کہ معصومیت ان کے لوازم میں سے ہے۔ بچپن سے آخر تک ان کی تعلیم و تربیت اللہ تعالیٰ کی خاص نگرانی اور حفاظت میں ہوتی ہے کہ معمولی گناہ بھی ان کے گھر کا رخ نہیں کرسکتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مقدس وحی کے حامل اور اس کے مبلغ ہوتے ہیں۔ اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر اس کی تبلیغ کرتے اور اف تک نہیں کرتے ، چاہے اس راستہ میں ان کا جسم آرے سے چیرا جائے۔ نبی اور رسول ایسی اعلیٰ ترین خوبیوں، صلاحیتوں اور اوصافِ حمیدہ کے مالک ہوتے ہیں کہ لوگ ان کی سیرت اور کردار کو دیکھ کر عش عش کر اٹھتے ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں سے یہ بھی ہے کہ جس طرح ہم اپنے آقا حضور نبی کریم ﷺ پر ایمان لا کر مسلمان کہلوانے کے حقدار ہوئے ہیں، ایسے ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے تمام انبیاء و رسل پر ایمان لانا بھی نہایت ضروری ہے۔ ہر لحاظ سے ان کا احترام لازم ہے۔ کسی رسول یا نبی کی شان میں ادنیٰ سی بھی گستاخی موجب کفر وارتداد ہے۔ لیکن قادیان کے شیطان مجسم مرزا قادیانی نے اس گروہ پاک باز کو جس طرح یاد کیا، ان کی توہین وتحقیر کی اور اپنے ناپاک وجود کو ان سے برتر قرار دیا، وہ اس کے واضح کفر کا بین ثبوت ہے۔ اس شیطنت آمیز تحریرات کی نقل و مطالعہ کسی شریف انسان کے بس کا روگ نہیں لیکن ضرورت و مجبوری سے انہیں نقل کیا جا رہا ہے۔

نبی کی تحقیر غضب الٰہی کا موجب

❑ ’’اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے۔............کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی ۔‘‘

(چشمہ معرفت صفحہ 390، مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 390 از مرزا قادیانی)

تمام انبیاء سے اجتہاد میں غلطی ہوئی

❑ ’’میں اس بات کا خود قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی۔‘‘ (تتمہ حقیقت الوحی صفحہ 135، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 573 از مرزا قادیانی)

رسولوں کی وحی میں شیطانی کلمہ

❑ ’’دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا ہے۔ یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے۔‘‘

(ازالہ اوہام ص 629 مندرجہ روحانی خزائن ج 3 ص 439 از مرزا قادیانی)

چارسونبیوں کی پیشگوئی جھوٹی نکلی

❑ ''ایک بادشاہ کے وقت میں چارسونبیوں نے اس کی فتح کے بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے۔'' (ازالہ اوہام حصہ دوئم ص 629 مندرجہ روحانی خزائن ج 3 ص 439 از مرزا قادیانی)

تمام انبیاء کا مجموعہ

❑ ''خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد ﷺ اور احمدؐ ہوں۔''

(حقیقت الوحی (حاشیہ) صفحہ 73، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 76 از مرزا قادیانی)

❑ ''میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار''

(درثمین صفحہ 123 از مرزا قادیانی)

حضرت نوح علیہ السلام پر فضیلت

❑ ''خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوحؑ کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔''

(تتمہ حقیقت الوحی صفحہ 137، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 575 از مرزا قادیانی)

حضرت یوسف علیہ السلام پر فضیلت

❑ ''پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 99، مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 99 از مرزا قادیانی)

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بڑھ کر

❑ ''وہ نشان جو ظاہر ہونے والے ہیں وہ موسیٰ نبی کے نشانوں سے بڑھ کر ہوں گے۔''

(حقیقۃ الوحی تتمہ ص 83 مندرجہ روحانی خزائن ج 22 ص 519 از مرزا قادیانی)

پرلے درجہ کی بے غیرتی

❑ ''پس اب کیا یہ پرلے درجہ کی بے غیرتی نہیں کہ جہاں ہم لا نفرق بین احد من رسلہ

میں داؤدؑ اور سلیمانؑ، زکریاؑ اور یحییٰؑ کو شامل کرتے ہیں وہاں مسیح موعود (مرزا قادیانی) جیسے عظیم الشان نبی کو چھوڑ دیا جاوے۔'' (کلمۃ الفصل صفحہ 117، مؤلف مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے

زندہ شد ہر نبی بآمدنم
ہر رسولے نہاں بہ پیرہنم

ترجمہ: میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہو گیا، ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔
(نزول المسیح صفحہ 100، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 477، 478 از مرزا قادیانی)

نبوت کا قادیانی تصور

❑ ''مثلاً ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے۔ اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔'' (تریاق القلوب ص 152 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 ص 279,280 از مرزا قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کی توہین

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام میں سے سیدنا مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام والتسلیم اپنی بعض خصوصیات کے پیش نظر امتیازی مقام کے حامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ سے بن باپ پیدا ہونا، ایک خاص موقع پر زندہ آسمان پر اٹھایا جانا اور قرب قیامت میں دوبارہ دنیا میں واپسی، ایسی امتیازی خصوصیات ہیں جن میں ان کا کوئی دوسرا مقابل نہیں۔ بقول شخصے: عیسائی اور قادیانی اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ مسلمان حضرت مسیح علیہ السلام اور بی بی مریم علیہ السلام سے ہمیشہ جو ولولہ انگیز محبت کا اظہار کرتے آئے ہیں، اس کا منبع قرآن حکیم ہی ہے۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ مسلمان مسیح علیہ السلام کا نام زبان پر لانے سے پہلے حضرت اور بعد میں علیہ السلام کا اضافہ کرتے ہیں۔ اور جو مسلمان بھی حضرت مسیح علیہ السلام کا نام ان مؤدبانہ الفاظ کے بغیر ادا کرتا ہے، اسے گستاخ سمجھا جاتا ہے۔

عیسائیوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ قرآن مجید میں حضرت مسیح علیہ السلام کا نام حضرت محمد ﷺ کے نام مبارک سے پانچ گنا زیادہ مرتبہ مذکور ہے یعنی حضرت مسیح علیہ السلام کا نام ((25 مرتبہ اور حضرت محمد ﷺ کا نام ((5 مرتبہ۔'' اگرچہ قرآن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ((25 مرتبہ براہِ راست نام مذکور ہے لیکن اس کے علاوہ بھی قرآن مجید میں انھیں کئی ایک مؤدبانہ القابات دیے گئے ہیں۔ مثلاً ابن مریم (بمعنی مریم کا بیٹا) مسیح علیہ السلام (عبرانی مسایا) جس کا انگریزی میں کرائسٹ ترجمہ کیا گیا۔ عبداللہ (اللہ کا بندہ یا خادم) رسول اللہ (اللہ کا پیغمبر)

اس کے علاوہ قرآن مجید میں ان کو کلمۃُ اللہ، خدا کی رُوح اور خدا کی نشانی جیسے کئی اور پیارے القابات سے بھی یاد کیا گیا اور جن کا ذکر قرآن مجید کی پندرہ سورتوں کو محیط ہے۔ قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کے اس جلیل القدر پیغمبر کا ذکر انتہائی مؤدبانہ انداز سے کیا ہے۔ اسی وجہ سے مسلمان گزشتہ پندرہ سو سال سے ان کے اس بلند پایہ مقام کی قدر و منزلت کرتے چلے آئے ہیں۔ اور ان سے بھولے سے بھی اس میں کوئی کمی سرزد نہیں ہوئی ہے۔ سارے قرآن مجید میں کوئی ایک لفظ، جملہ یا مقام بھی ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ کے اس جلیل القدر پیغمبر کی تحقیر ہوتی ہو اور جسے ایک حاسد ترین عیسائی یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بدترین دشمن قادیانی بھی قابل اعتراض سمجھتا ہو۔

دنیا کی سب سے بڑی مغضوب و مردود قوم یہود نے سب سے بڑھ کر سیدنا مسیح علیہ السلام اور ان کی پاک دامن وعفت ماب والدہ محترمہ سیدتنا مریم صدیقہ طاہرہ سلام اللہ تعالیٰ علیہا رضوانہ، پر طرح طرح کے الزامات لگائے۔۔۔ انہیں اذیت پہنچائی۔ سیدنا مسیح علیہ السلام کے قتل کے منصوبے بنائے اور تکلیف و اذیت کے حوالہ سے جو ہوسکا، انہوں نے کیا۔ صدیوں بعد اس روایت کو قادیانی دہقان مرزا قادیانی نے دُہرایا اور اپنے گستاخ و بے لگام قلم سے سیدنا مسیح علیہ السلام اور ان کی عظیم المرتبت والدہ کے خلاف وہ بہتان طرازیاں کیں کہ یہود کی روح بھی یقیناً شرما اٹھی ہو۔ یہ بدزبانی اور دوں نہادی جس کا رویہ ہو، اسے شریف انسان کہنا بھی مشکل ہے۔ قادیانیت کے جال میں پھنسنے والے اور نرم گوشہ رکھنے والے مسلمان بھی ذرا مرزا قادیانی کی ان تحریرات کا مطالعہ کر کے فیصلہ کریں کہ کیا ایسا شخص مسلمان ہوسکتا ہے؟ قادیانیوں کی ان گستاخانہ عبارات پر کاش آسمان سے ان پر پتھروں کی بارش ہوتی اور وہ نیست و نابود ہو جاتے! مگر اللہ تعالیٰ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔

اعترافِ عظمت

❑ ''ہم اس بات کے لیے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا سچا اور پاک اور راستباز نبی مانیں اور ان کی نبوت پر ایمان لاویں۔ سو ہماری کسی کتاب میں کوئی ایسا لفظ بھی نہیں ہے جو ان کی شانِ بزرگ کے برخلاف ہو اور اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ دھوکا کھانے والا اور جھوٹا ہے۔'' (ایام الصلح [ٹائیٹل پیج] ص 2 مندرجہ روحانی خزائن ج 14 ص 228 از مرزا قادیانی)

خبیث لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر تہمتیں لگاتے ہیں

❏ ''آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) خدا کے مقبول اور پیارے تھے۔ خبیث ہیں وہ لوگ جو آپ پر یہ تہمتیں لگاتے ہیں۔'' (نزول المسیح (ضمیمہ) ص 30 مندرجہ روحانی خزائن ج 19 ص 134 ازمرزا قادیانی)

نعوذ باللہ

❏ ''وہ ایک عورت کے پیٹ میں نومہینہ تک بچہ بن کر رہا اور خون حیضِ کھاتا رہا اور انسانوں کی طرح ایک گندی راہ سے پیدا ہوا۔ اور پکڑا گیا اور صلیب پر کھینچا گیا۔''

(ست بچن ص 141 مندرجہ روحانی خزائن ج 10 ص 265 ازمرزا قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام گالیاں دیتے تھے

❏ ''آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا، اپنے نفس کو جذبات سے نہیں روک سکتے تھے، مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔''

(حاشیہ انجام آتھم صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 289 ازمرزا قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے

❏ ''یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے، اس کا سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔'' (کشتی نوح حاشیہ صفحہ 73 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 71 ازمرزا قادیانی)

مسیح کا چال چلن

❏ ''مسیح کا چال چلن آپ کے نزدیک کیا تھا۔ ایک کھاؤ پیو۔ شرابی، نہ زاہد نہ عابد، نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔''

(نور القرآن ص 12 مندرجہ روحانی خزائن ج 9 ص 387 ازمرزا قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور کنجریاں

❏ ''آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا مگر شاید یہ بھی خدائی کے لیے ایک شرط ہوگی۔ آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیز گار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس

کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے۔ سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔‘‘

(انجام آتھم صفحہ 7 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 291 از مرزا قادیانی)

دیوانہ

❑ ’’یسوع درحقیقت بوجہ بیماری مرگی کے دیوانہ ہو گیا تھا۔‘‘

(ست بچن ص 171 مندرجہ روحانی خزائن ج 10 ص 295 از مرزا قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایک شرمناک بہتان

❑ ’’مردی اور رجولیت انسان کی صفات محمودہ میں سے ہے۔ ہیجڑا ہونا کوئی اچھی صفت نہیں۔ جیسے بہرہ اور گونگا ہونا کسی خوبی میں داخل نہیں۔ ہاں یہ اعتراض بہت بڑا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام مردانہ صفات کی اعلیٰ ترین صفت سے بے نصیب محض ہونے کے باعث ازواج سے سچی اور کامل حسن معاشرت کا کوئی عملی نمونہ نہ دے سکے۔‘‘

(نور القرآن ص 17، 18 مندرجہ روحانی خزائن ج 9 ص 392، 393 از مرزا قادیانی)

حضرت مریم علیہا السلام کی صدیقیت ؟؟؟

❑ ’’مولوی محمد ابراہیم صاحب بقا پوری نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا: ایک دفعہ میں نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی اللہ تعالیٰ نے صدیقہ کے لفظ سے تعریف فرمائی ہے۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اس جگہ حضرت عیسیٰ کی الوہیت توڑنے کے لیے ماں کا ذکر کیا ہے اور صدیقہ کا لفظ اس جگہ اس طرح آیا ہے، جس طرح ہماری زبان میں کہتے ہیں ’’بھرجائی کا نیے سلام آکھناں واں‘‘ جس سے مقصود کانا ثابت کرنا ہوتا ہے نہ کہ سلام کہنا۔ اسی طرح اس آیت میں اصل مقصود حضرت مسیح کی والدہ ثابت کرنا ہے جو منافی الوہیت ہے نہ کہ مریم کی صدیقیت کا اظہار۔‘‘ (سیرت المہدی ج سوئم ص 230 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

حضرت مریم علیہا السلام کا دوسرا نکاح

❑ ’’اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا، پھر بزرگانِ قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر لیا۔ گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد ازواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی۔ یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں۔ اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے نہ قابل اعتراض۔‘‘ (کشتی نوح صفحہ 20 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18 از مرزا قادیانی)

حضرت مریم صدیقہؓ کا اپنے منسوب سے نکاح سے پہلے تعلق

❑ ''پانچواں قرینہ ان کے وہ رسوم ہیں جو یہودیوں سے بہت ملتے ہیں۔ مثلاً ان کے بعض قبائل ناطہ اور نکاح میں کچھ چنداں فرق نہیں سمجھتے اور عورتیں اپنے منسوب سے بلاتکلف ملتی ہیں اور باتیں کرتی ہیں۔ حضرت مریم صدیقہ کا اپنے منسوب یوسف کے ساتھ قبل نکاح کے پھرنا اس اسرائیلی رسم پر پختہ شہادت ہے مگر خوانین سرحدی کے بعض قبائل میں یہ مماثلت عورتوں کی اپنے منسوبوں سے حد سے زیادہ ہوتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات نکاح سے پہلے حمل بھی ہو جاتا ہے جس کو برا نہیں مانتے بلکہ ہنسی ٹھٹھے میں بات کو ٹال دیتے ہیں کیونکہ یہود کی طرح یہ لوگ ناطہ کو ایک قسم کا نکاح ہی جانتے ہیں جس میں پہلے مہر بھی مقرر ہو جاتا ہے۔'' (ایام الصلح ص 74 مندرجہ روحانی خزائن ج 14 ص 300 از مرزا قادیانی)

نکاح سے دو ماہ بعد (نعوذ باللہ)

❑ ''مریم کو ہیکل کی نذر کر دیا گیا تا وہ ہمیشہ بیت المقدس کی خادمہ ہو اور تمام عمر خاوند نہ کرے لیکن جب چھ سات مہینے کا حمل نمایاں ہو گیا۔ تب حمل کی حالت میں ہی قوم کے بزرگوں نے مریم کا یوسف نامی ایک نجار سے نکاح کر دیا اور اس کے گھر جاتے ہی ایک دو ماہ کے بعد مریم کو بیٹا پیدا ہوا۔ وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے موسوم ہوا۔'' (چشمہ مسیحی ص 24 مندرجہ روحانی خزائن ج 20 ص 355، 356 از مرزا قادیانی)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و اہل بیت عظامؓ کی توہین

حضرات انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام جیسے مبارک اور پاک طینت افراد کے بعد اس دھرتی پر انسانی آبادی میں جو طبقہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا مورد بنا، وہ حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان کا ہے۔ ان کی تربیت اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری رسول ﷺ سے بذریعہ وحی کروائی۔ صحابہ کرامؓ کے دل نور ایمان سے روشن، پیشانیاں سجود عاجزانہ سے مزین، دل حب خدا اور حب رسولؐ سے سرشار، زبانیں ذکر الٰہی سے تر و تازہ اور اعضاء اطاعت الٰہی سے مہکتے تھے۔ اسی لیے ہر مسلمان کے لیے اسوہ صحابہؓ کو اپنانا اور اس کے نقش قدم کی پیروی کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ قرآن عزیز اس پاک باز جماعت کو ''اللہ کی جماعت'' قرار دیتا ہے۔ ایسی جماعت کہ فلاح اور کامیابی اس کا مقدر ہے اور وہ ہر حال میں کامیاب ہو کر رہے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت راشدہ و صادقہ کو اپنی رضا کے اعزاز سے نوازا اور جنت عطا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ حضور نبی مکرم، رسول رحمت، خاتم النبیین ﷺ نے اس جماعت راشدہ کو آسمانِ ہدایت کے ستارے قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''میرے صحابہؓ ستاروں کے مانند ہیں جس کی بھی چاہے پیروی کر لو، ہدایت پا جاؤ گے۔'' (مشکوٰۃ شریف) مزید ارشاد فرمایا ''خبرداران کو اذیت پہنچانا، مجھے اذیت پہنچانا ہے، اور مجھے اذیت پہنچانا، اللہ رب العزت کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: ''میرے صحابی کو گالیاں نہ دو، اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ جتنا سونا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کر ڈالے تو ان کے ایک مٹھی بھر صدقہ کو نہیں پہنچ سکتا بلکہ مٹھی کے نصف کے نصف کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔''

ایک اور حدیث پاک میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو صحابہ کرام کو گالیاں دیتے ہیں، تم کہو لعنت ہے تمہاری بدکلامی پر۔'' (ترمذی شریف)

اہل بیتؓ عظام کا نسب نہایت پاکیزہ و عالی ہے۔ وہ تمام لوگوں میں سے بہتر، برگزیدہ اور پاکباز ہیں۔ ان کے حق میں قرآن کریم کی کئی آیات نازل ہوئیں اور کئی احادیث نبویہ ان کی شان میں وارد ہوئیں۔ وہ طیب شجر نبوی کی مقدس شاخیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے ہر آلائش کو دور کر دیا ہے اور انھیں صاف ستھرا کیا ہے۔ اسلام کی سربلندی کے لیے ان کی خدمات، اسلامی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ وہ سب مسلمانوں کے احترام، توقیر اور ان کی محبت کے لائق اور مستحق ہیں۔ ہر مسلمان اہل بیتؓ سے محبت اپنے لیے سرمایۂ حیات سمجھتا ہے۔ حضور نبی مکرم ﷺ نے اس گروہ صفا پر طعن و تشنیع کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت کا مستحق قرار دیا۔ لیکن اس دنیا میں ایسے بدبختوں اور نامرادوں کی کمی نہیں جو درسگاہِ نبوت کے ان تربیت یافتہ صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظام کے خلاف اپنی گز بھر لمبی زبانیں کھولتے ہیں۔ ایسے ہی نامرادوں میں ایک آنجہانی مرزا قادیانی ہے جس کی سوقیانہ زبان اور بدبختی کے چند نمونے درج ذیل ہیں۔

نادان صحابی

- ''بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 285 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 285 از مرزا قادیانی)

حضرت ابوہریرہؓ کی توہین

- ''جیسا کہ ابوہریرہؓ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔''

(اعجاز احمدی صفحہ 18 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 127 از مرزا قادیانی)

- ''جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہیے کہ ابوہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 410 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 410 از مرزا قادیانی)

حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی توہین

- ''میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبکرؓ کے درجہ پر ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ ابوبکرؓ کیا، وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 278 از مرزا قادیانی)

حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی توہین

❑ ’’ابوبکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (قادیانی) کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق نہ تھے۔‘‘

(ماہنامہ المہدی بابت جنوری، فروری 1915ء-3/2 صفحہ 57 احمدیہ انجمن اشاعت اسلام)

زندہ علی، مردہ علی

خلیفہ راشد حضرت علیؓ کے بارے میں مرزا قادیانی زبان دراز کرتے ہوئے لکھتا ہے:

❑ ’’پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے۔ اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔‘‘ (ملفوظات احمدیہ جلد اول صفحہ 400 از مرزا قادیانی)

حضرت امام حسینؓ کی توہین

نواسہ رسول ﷺ اور شہید کربلا حضرت امام حسینؓ کے عالی مقام کے بارے میں بے حد گستاخانہ زبان استعمال کرتے ہوئے لکھا:

❑ ’’تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا۔ اور تمہارا ورد صرف حسین ہے کیا تو انکار کرتا ہے۔ پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ (ذکر حسینؓ) کا ڈھیر ہے۔‘‘

(اعجاز احمدی صفحہ 82 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 194 از مرزا قادیانی)

کربلا کی سیر

’’کربلائے است سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم‘‘

ترجمہ: ’’میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے۔ سو (100) حسینؓ ہر وقت میری جیب میں ہیں۔‘‘

(نزول المسیح صفحہ 99 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 477 از مرزا قادیانی)

عبدالطیف قادیانی کی فضیلت

❑ ’’امام حسینؓ کی شہادت سے بڑھ کر حضرت مولوی عبداللطیف صاحب (قادیانی) کی شہادت ہے جنھوں نے صدق اور وفا کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا اور جن کا تعلق شدید بوجہ استقامت سبقت لے گیا تھا۔‘‘ (ملفوظات ج 8 ص 11 از مرزا قادیانی)

آبروئے کائنات، خاتون جنت، جگر گوشۂ رسول، سیدہ طاہرہ، حضرت فاطمہ الزہراؓ کی عظمت و شان سے کون واقف نہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ’’بے شک فاطمۃ الزہرہؓ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسنؓ و حسینؓ دونوں جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔‘‘ (ترمذی) کتب صحاح میں حضرت بتولؓ کے بے شمار فضائل و محاسن موجود ہیں۔ آپ کی جلالت

شان اور مقام معصومیت سے متعلق سید الانبیاء ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے وسط عرش سے منادی، ندا کرے گا کہ اے اہل محشر! اپنے سروں کو جھکا دو اور اپنی آنکھوں کو بند کر لو کہ فاطمہؓ بنت محمد ﷺ پل صراط سے گزر جائے۔ اس وقت ستر ہزار حوریں ان کے ہمراہ بجلی کی طرح پل صراط سے گزر جائیں گی۔'' لیکن بد بخت ملعون مرزا قادیانی حضرت فاطمہؓ کے بارے میں نہایت دل آزار اور گستاخانہ بکواس کرتے ہوئے لکھتا ہے:

سیدہ النساء حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شرمناک توہین

جگر گوشہ رسول ﷺ، سیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراؓ کی ذات پاک کے بارے میں مرزا قادیانی نے جو بکواس کی ہے، ہمارا قلم اسے لکھنے کا حوصلہ نہیں رکھتا۔ اگر کسی نے یہ بکواس دیکھنی ہو تو ملعون مرزا قادیانی کی کتاب کا حوالہ درج ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ (حاشیہ) صفحہ 11 از مرزا قادیانی)

سیّد کون؟

- ''اب جو سید کہلاتا ہے اس کی یہ سیادت باطل ہو جائے گی۔ اب وہی سید ہوگا جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی اتباع میں داخل ہوگا۔ اب پرانا رشتہ کام نہیں آئے گا۔''

(قول الحق ص 32 مندرجہ انوار العلوم ج 8 ص 80 از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

قرآن وسنت کی توہین

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی ہدایت کے لیے جہاں سلسلہ نبوت قائم فرمایا اور اس کا اختتام حضرت محمد ﷺ پر کر دیا، وہاں مختلف اوقات میں آسمانی کتابیں بھی نازل فرمائیں۔ اس سلسلہ کتب کی آخری کڑی قرآن مجید اور فرقان حمید ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ یہ کتاب مبین پوری انسانیت کے لیے قیامت تک رحمت، ہدایت اور شفاء ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کی حفاظت و صیانت کا وعدہ خود اللہ تعالیٰ نے کیا جس کی آیات کے سامنے بڑے بڑے زبان آور، دم بخود رہ گئے اور اس کی کسی ایک آیت کا مقابلہ کرنے کی تاب نہ لا سکے۔

یہ عظیم کتاب صدیوں سے اپنی عظمت کا لوہا منوا رہی ہے۔ آنجہانی مرزا قادیانی کی سرپرست برطانوی سرکار نے اسے مٹانے کی عجیب احمقانہ تدابیر کیں لیکن منہ کی کھائی۔ ''عربی مبین'' میں نازل ہونے والی اس کتاب کے بالمقابل قادیانی گنوار نے وحی و الہام کا جس طرح ڈھونگ رچایا اور اسے قرآن سے برتر و بالا قرار دیا اور جا بجا فخریہ اس کا اظہار کیا، وہ ایسی ناروا جسارت ہے جس پر آسمان ٹوٹ پڑے اور زمین پھٹ جائے تو عجب نہیں۔ قرآن کے بالمقابل خرافاتی الہام کے لیے مرزا کی تحریرات دیکھیں اور سوچیں کہ آیا یہ شخص صحیح الدماغ تھا یا اس کا ذہنی توازن خراب تھا؟

قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا

❑ ’’انا انزلناہ قریباً من القادیان‘‘

اس کی تفسیر یہ ہے کہ انا انزلناہ قریباً من دمشق بطرف شرقی عند المنارۃ البیضاء کیونکہ اس عاجز کی سکونتی جگہ قادیان کے شرقی کنارہ پر ہے۔‘‘

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 59 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کا عقیدہ ہے کہ مندرجہ بالا عبارت قرآن مجید کی آیت ہے اور قرآن مجید میں موجود ہے اور قرآن مجید میں قادیان کا نام درج ہے۔ قادیانیوں سے سوال ہے کہ وہ بتائیں کہ یہ آیت قرآن مجید کے کس پارہ اور رکوع میں درج ہے۔ قادیانی قیامت تک ہمارے اس سوال کا جواب نہ دے سکیں گے۔ قادیانیوں کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے کہ مرزا قادیانی نے اس عبارت کے ذریعے قرآن مجید میں تحریف کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے اور ایسا کرنے والا ملحد اور کافر ہے۔

قادیان کا نام قرآن مجید میں

❑ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور قادیان۔‘‘ (ازالہ اوہام ص 40 مندرجہ روحانی خزائن ج 3 ص 140 از مرزا قادیانی)

کیا قادیانی بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کی کس سورہ یا رکوع میں یہ آیت موجود ہے جس میں قادیان کا نام درج ہے؟

قرآن، مرزا قادیانی پر دوبارہ اترا

❑ ’’ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ اسی لیے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہؐ (مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اتارا جاوے۔‘‘

(کلمۃ الفصل صفحہ 173 از صاحبزادہ مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

قرآن شریف، مرزا قادیانی کی باتیں

❑ ’’قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔‘‘

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 77 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں

❑ ’’قرآن شریف جس آوازِ بلند سے سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے، ایک غایت

درجہ کا غبی اور سخت درجہ کا نادان بھی اس سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ مثلاً زمانہ حال کے مہذبین کے نزدیک کسی پر لعنت بھیجنا ایک سخت گالی ہے۔ لیکن قرآن شریف کفار کو سنا سنا کر اُن پر لعنت بھیجتا ہے۔"

(ازالہ اوہام ص 26 مندرجہ روحانی خزائن ج 3 ص 115 از مرزا قادیانی)

احادیث رسول ﷺ کی توہین

❑ "میرے اس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔"

(اعجاز احمدی] ضمیمہ نزول المسیح] صفحہ 36 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 140 از مرزا قادیانی)

حرمین شریفین کی توہین

امت مسلمہ اس حقیقت کو بہ دل و جان تسلیم کرتی ہے کہ حرمین شریفین (مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ) کائنات ارضی کے سب سے محترم، مبارک اور مقدس مقامات ہیں۔ رب العزت کی تجلیات کا مرکز ارض حرم ہے تو اس کی رحمتوں کے نزول کی جگہ ارض مدینہ ہے۔ حدود حرم میں ایک نماز ادا کرنے پر ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ جبکہ مسجد نبوی ﷺ میں ایک نماز ادا کرنے کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے، حضرت ابن عمرؓ، حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس کی طاقت رکھتا ہو کہ مدینہ طیبہ میں مرے، اسے چاہیے کہ وہیں مرے، اس لیے کہ میں اس شخص کا سفارشی ہوں گا جو مدینہ میں مرے گا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ میں اس کا گواہ بنوں گا۔" (ترمذی، ابن ماجہ)

حج بیت اللہ اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک ہے جو عشق وجنون کا سفر ہے اور جس میں اللہ تعالیٰ کے بندے اپنی نیاز مندی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں۔ محمد عربی علیہ الصلوۃ والسلام کے سچے امتیوں کے لیے ارض مدینہ کی زیارت بھی گویا اس مبارک سفر کا ایک حصہ ہے۔

لیکن دیکھیں کہ مرزا قادیانی جیسے شاطر، فریبی اور یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ نے کس طرح ان پاک شہروں کی توہین کی۔ اپنی جنم بھومی قادیان کا ان سے کس طرح جوڑ جوڑا بلکہ اسے قرآن میں مندرج قرار دے کر اسے مکہ و مدینہ سے بھی بہتر وافضل قرار دیا اور قادیان ہی کی زیارت کو حج سے تعبیر کر کے بیت اللہ اور مناسک حج کی شرمناک توہین کی۔

مسجد اقصیٰ کی توہین

❑ "والمسجد الاقصے المسجد الذی بناہ المسیح الموعود فی القادیان"

مسجد اقصیٰ سے مراد وہ مسجد ہے جسے قادیان میں مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے بنایا۔
(خطبہ الہامیہ ص 25 مندرجہ روحانی خزائن ج 16 ص 25 از مرزا قادیانی)

قادیان کی فضیلت

❑ ''لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان میں آنا-ناقل) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔''
(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 352 مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 352 از مرزا قادیانی)

''زمینِ قادیاں اب محترم ہے ہجوم خلق سے ارض حرم ہے''
(درثمین صفحہ 52 از مرزا قادیانی)

مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ

❑ ''حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے، مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا، وہ کاٹا جائے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے۔ پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔''
(حقیقۃ الرویاء صفحہ 46 از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

حضرت اولیاء عظامؒ و علماء کرامؒ کی توہین

حضرات اولیاء عظام اور علماء کرام، اللہ تعالیٰ کی انسانی مخلوق کا نہایت بیش قیمت حصہ ہے۔ ایسا حصہ جسے اللہ رب العزت نے خود اپنا دوست قرار دیا۔ انہیں ایمان و تقویٰ کا علمبردار بتلایا اور واضح فرمایا کہ دنیا و آخرت میں ہر قسم کی بشارتیں ان کے لیے ہیں۔ اہل علم کے لیے قرآن و سنت میں جا بجا تعریف آمیز کلمات ہیں اور کیوں نہ ہو کہ علم نور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اس سے کسی کو حصہ ملنا بڑی ہی سعادت ہے۔ علماء کرام کی توہین و تذلیل کو حضور نبی کریم ﷺ نے بدترین جرم قرار دیا اور ایسے لوگوں کے متعلق واضح کیا کہ ان لوگوں کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن صد ہزار حیف مرزا قادیانی مردود پر کہ اس نے قریب العہد اور قریب العصر نامور علماء و صلحاء کا نام لے لے کر انہیں مغلظات سنائیں اور برا بھلا کہا۔ بھلا ایسا آدمی اس قابل ہے کہ اسے کوئی منہ لگائے۔ حیرت ہے ان لوگوں پر جو اس کمینے شخص کو نبی بنا کر بیٹھے ہیں۔

پرلے درجہ کی خباثت اور شرارت

❑ ''مختلف فرقوں کے بزرگ ہادیوں کو بدی اور بے ادبی سے یاد کرنا پرلے درجہ کی خباثت

اور شرارت سمجھتے ہیں۔'' (براہین احمدیہ ص 102 مندرجہ روحانی خزائن ج 1 ص 92 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی، خاتم الاولیاء

❑ ''اور وہ خاتم الانبیاء ہیں اور میں خاتم الاولیاء ہوں۔ میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا۔'' (خطبہ الہامیہ صفحہ 70 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 70 از مرزا قادیانی)

حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کی توہین

پاسبان ختم نبوت، تاجدار گولڑہ شریف حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ نے مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد کے رد میں ایک معرکتہ ال آراء کتاب ''سیف چشتیائی'' لکھی اور اسے مرزا قادیانی کو بھجوایا۔ مرزا قادیانی اسے پڑھ کر آپے سے باہر ہوگیا اور اول فول بکنے لگا۔ اس نے کہا:

❑ ''مجھے ایک کتاب کذاب (حضرت پیر مہر علی شاہ) کی طرف سے پہنچی ہے۔ وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن۔ پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین، تجھ پر لعنت۔ تو ملعون کے سبب سے ملعون ہوگئی پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔''

(اعجاز احمدی صفحہ 75 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 188 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کی ذہنی حالت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ قادیانی عقائد کے مخالفانہ کتاب ملنے پر اس نے نہ صرف مصنف کو برا بھلا کہا بلکہ اس پورے علاقے اور اس کے مکینوں کو بھی ملعون قرار دے ڈالا۔ جبکہ قادیانی جماعت کا نعرہ ہے: محبت سب سے، نفرت کسی سے نہیں۔

علماء کرام کی توہین

❑ مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کو

''عورتوں کی عار کہا۔''

(اعجاز احمدی صفحہ 92 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 196 از مرزا قادیانی)

❑ مولانا رشید احمد گنگوہی کے متعلق لکھا ہے:

''اندھا شیطان، گمراہ دیو، شقی، ملعون''

(انجام آتھم صفحہ 252 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 252 از مرزا قادیانی)

مسلمانوں کو گندی گالیاں اور کفر کا فتویٰ

حضور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی امت آخری امت ہے۔ جس طرح آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں، اس طرح آپ ﷺ کی امت کے بعد کوئی امت نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی امت کو ''خیر امۃ'' قرار دیا۔ اس امت کی فضیلت ملاحظہ

فرمائیں کہ بڑے بڑے انبیاء ورسل نے اس امت میں شامل ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی اور وہ قرب قیامت دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ان کی حیثیت نبی کی نہیں بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے امتی کی ہوگی۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام دیگر مسلمانوں کی طرح آپ ﷺ کی تعلیمات کی اتباع کریں گے۔

امت مسلمہ کا ہر فرد اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کی امت میں سے ہے۔آپ ﷺ کی سچی اطاعت اور اتباع سے دنیا وآخرت میں کامیابی ہے۔اس کے برعکس جھوٹا مدعی نبوت مرزا قادیانی اپنی اطاعت اور فرماں برداری کو ہر شخص پر لازم قرار دیتا ہے۔مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت سے نہ جنت مل سکتی ہے نہ جہنم سے نجات بلکہ جو شخص اسے نبی نہیں مانتا، وہ کافر، جہنمی، عیسائی، یہودی، مشرک، کنجریوں کی اولاد، خنزیر اور ولد الحرام ہے۔آیئے! امت مسلمہ کے بارے میں مرزا قادیانی کی ہرزہ سرائیاں ملاحظہ فرمائیں۔

ولد الحرام

❑ ''اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔'' (انوارِ اسلام صفحہ 30 مندرجہ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 31 از مرزا قادیانی)

عیسائی، یہودی، مشرک

❑ ''جو میرے مخالف تھے، ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔''

(نزول المسیح (حاشیہ) صفحہ 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 382 از مرزا قادیانی)

کنجریوں کی اولاد

❑ ''تلک کتب ینظر الیھا کل مسلم بعین المحبة والمودة وینفع من معارفھا ویقبلنی ویصدق دعوتی۔الا ذریة البغایا۔''

ترجمہ ''میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر کنجریوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔''

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 547، 548 مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 547، 548 از مرزا قادیانی)

مسلمان مرد خنزیر، ان کی عورتیں کُتیاں

❑ ''دشمن ہمارے بیانوں کے خنزیر ہوگئے۔اوران کی عورتیں کُتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔''

(نجم الہدیٰ صفحہ 53 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 53 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کو نہ ماننے والا پکا کافر

- ”ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ ؑ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ ؑ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ ؑ کو مانتا ہے مگر محمد ﷺ کو نہیں مانتا اور یا محمد ﷺ کو مانتا ہے پر مسیح موعودؑ کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔“ (کلمۃ الفصل صفحہ 110 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

خواہ نام بھی نہیں سنا

- ”کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے، خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا، وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔“ (آئینہ صداقت صفحہ 35 مندرجہ انوار العلوم ج 6 ص 110 از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

جہنمی

- ”جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا۔ وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔“
(تذکرہ مجموعہ وحی و الہامات صفحہ 280 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

مسلمانوں سے نفرت اور معاشرتی بائیکاٹ

مرزائیوں کا عجب معاملہ ہے کہ وہ ایک طرف تو مسلمانوں سے یہ تقاضا کرتے ہیں کہ انہیں اپنا حصہ سمجھا جائے، انہیں برابر کے حقوق ملیں اور مسلمان معاشرتی زندگی میں ان سے مل جل کر رہیں۔ اس کو آپ حقیقت کا نام دیں گے یا منافقت کا کہ ان کی یہ جملہ خواہشیں اور جملہ تقاضے ان کے گرو اور ان کے پسماندگان کی تعلیمات کے خلاف ہیں۔ قادیانی تعلیمات میں شادی بیاہ سے لے کر جنازہ اور تدفین تک جملہ معاملات میں مسلمانوں سے بائیکاٹ اور انقطاع کی تعلیم ہے اور اس پر بھرپور زور دیا گیا ہے کہ مسلمانوں سے کسی قسم کا معاملہ نہ رکھیں حتیٰ کہ ان کے معصوم بچوں کا جنازہ تک نہ پڑھیں۔ مرزا قادیانی کے سلسلہ کے تمام لوازم اور مناسبات کو دیکھتے ہوئے اس امر کا فیصلہ کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ وہ اپنے پیروؤں کو تمام مسلمانوں سے ایک الگ امت بنانے میں کسی درجہ ساعی و کوشاں ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جب مرزا قادیانی اور اس کی ”ذریۃ البغایا“ کی تعلیمات یہ ہیں تو پھر وہ مسلمانوں سے باہمی روابط کا کیوں مطالبہ اور تقاضا کرتے ہیں؟ ان دوغلے اور منافقانہ رول کا اندازہ کرنے کے لیے درج ذیل تحریرات سب سے بڑا ثبوت ہے۔ حسب ذیل تصریحات ملاحظہ فرمائیں:

مسلمانوں سے ہر چیز میں اختلاف

- ”حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج

رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں (مسلمانوں) سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریمؐ، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، غرض کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔“

(خطبہ جمعہ مرزا بشیر الدین خلیفہ قادیان، مندرجہ اخبار ”الفضل“ قادیان، ج 19، نمبر 13، مورخہ 30 جولائی 1931ء)

مسلمانوں سے تعلقات حرام

❑ ”ہم تو دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے غیر احمدیوں کے ساتھ صرف وہی سلوک جائز رکھا ہے جو نبی کریمؐ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا۔ غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں، ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا، ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا، اب باقی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ مل کر کر سکتے ہیں۔ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں، ایک دینی، دوسرے دنیوی۔ دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دنیوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ وناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لیے حرام قرار دیئے گئے۔ اگر کہو کہ ہم کو ان کی لڑکیاں لینے کی اجازت ہے تو میں کہتا ہوں نصاریٰ کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے۔ اور اگر یہ کہو کہ غیر احمدیوں کو سلام کیوں کہا جاتا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ حدیث سے ثابت ہے کہ بعض اوقات نبی کریمؐ نے یہود تک کو سلام کا جواب دیا ہے۔“ (کلمۃ الفصل صفحہ 169، 170 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

مسلمانوں کی نماز جنازہ

”اب ایک اور سوال رہ جاتا ہے کہ غیر احمدی حضرت مسیح موعود کے منکر ہوئے، اس لیے ان کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کسی غیر احمدی کا چھوٹا بچہ مر جائے تو اس کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے، وہ تو مسیح موعود کا مکفر نہیں۔ میں یہ سوال کرنے والے سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہندوؤں اور عیسائیوں کے بچوں کا جنازہ کیوں نہیں پڑھا جاتا؟ اور کتنے لوگ ہیں جو ان کا جنازہ پڑھتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جو ماں باپ کا مذہب ہوتا ہے، شریعت وہی مذہب ان کے بچہ کا قرار دیتی ہے۔ پس غیر احمدی کا بچہ بھی غیر احمدی ہی ہوا۔ اس لیے اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھنا چاہیے۔“

(انوار خلافت صفحہ 93 مندرجہ انوار العلوم، ج 3 ص 150 از مرزا بشیر الدین محمود)

پیارے مسلمان بھائیو!

آج کل قادیانی پوری قوت کے ساتھ ختم نبوت پر حملہ آور ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں بے شمار گستاخیوں پر مشتمل لٹریچر باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے، اور پوری آزادی کے ساتھ مسلمانوں میں تقسیم ہو رہا ہے۔ قادیانی اپنی مذموم کارروائیوں کے ساتھ ملت اسلامیہ کو ختم اور شمع اسلام کو بجھانا چاہتے ہیں...... جبکہ ہم خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں...... خواب

غفلت کے مزے لوٹ رہے ہیں......سوچیے! شافعِ محشر حضور نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے ہم کب بیدار ہوں گے؟ اسلام کی غیرت اور لاج کے لیے کب متحرک ہوں گے؟ عقیدۂ ختم نبوت پر پے در پے حملوں سے بچاؤ کے لیے کب میدان کارزار میں اتریں گے؟ نبی کریم ﷺ، صحابۂ کرامؓ اور اہل بیت عظام کی بے حرمتی اور ان کی عزتوں کو پامال کرنے والے بدبختوں کے خلاف کب ایک آہنی دیوار بن کر کھڑے ہوں گے؟ یاد رکھیے! جس جگہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ختم نبوت پر ڈاکا زنی ہو رہی ہو، وہاں ختم نبوت کی حفاظت کرنا آپ کا فرض عین ہے، اس سے ذرا سا بھی اعراض کرنا خود کو حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔

تحفظ ختم نبوت اور جنت الفردوس لازم و ملزوم ہے۔ اس حقیقت میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے کام کرنے والا ہر شخص جنتی ہے۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ جب مرزا قادیانی اور اس کے پیروکار جہنم میں ہوں گے اور فرض کریں کہ وہاں تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والا کوئی شخص بھی موجود ہو تو مرزا قادیانی اس شخص کو طعنہ دے گا کہ ''میں تو جھوٹے دعویٰ نبوت کے جرم میں یہاں آیا ہوں۔ تم دنیا میں میرے دعویٰ کی تکذیب اور سرکوبی میں پیش پیش تھے، تمھیں کیا ملا؟ میں دعویٰ نبوت کے جرم میں جہنمی اور تم تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے پر جہنمی، تو پھر فرق کیا ہوا؟'' خدا کی قسم! ایسا ممکن ہی نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ کو یہ گوارا ہی نہیں کہ کوئی شخص تحفظ ختم نبوت کا کام کرے اور وہ جہنم میں جائے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے ایک ارشاد پاک کا مفہوم ہے ''اگر کسی نے ہم پر کوئی احسان کیا ہے تو ہم نے اس کا بدلہ دے دیا ہے سوائے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے کہ ان کے احسانات کا بدلہ قیامت کے دن اسے اللہ تعالیٰ دے گا۔'' یہ قاعدہ و قانون اب بھی موجود ہے۔ آج بھی اگر کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت اور عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے کام کرتا ہے تو حضور علیہ الصلوٰۃ السلام اس کے اس فعل سے نہ صرف بے حد خوش ہوتے ہیں بلکہ آپ ﷺ، اس شخص کے اس احسان کا بدلہ قیامت کے دن اپنی شفاعت کے ذریعے ادا فرمائیں گے...... ایک گنہگار امتی کو اس سے بڑھ کر اور کیا انعام چاہیے! آئیے تحفظ ختم نبوت کی روشنی کو پھیلائیے......شفاعت محمدی ﷺ آپ کی منتظر ہے۔

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

❁...❁...❁

اپیل

قادیانی اپنے کفروارتداد پر مبنی لٹریچر لاکھوں کی تعداد میں چھپوا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔اس سال دین اسلام کے ان لٹیروں نے 2 ارب 60 لاکھ روپے کی خطیر رقم اپنے اس قبیح دھندے کے لیے مختص کر دی ہے۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو دام فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ان کا رشتہ سرکار دو عالم نبی مکرم ﷺ سے توڑ کر جھوٹے مدعی نبوت اور گستاخ رسول آنجہانی مرزا قادیانی سے جوڑ رہے ہیں۔لہٰذا اس نازک صورت حال سے نپٹنے کے لیے حضور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کے مخیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس پمفلٹ کو چھپوا کر مفت تقسیم کریں تا کہ امت مسلمہ کی نئی نسل فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حشر کی ہولناکیوں میں شافع محشر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ (آمین)

نوٹ: نئی کتابت کروانے کی کوئی ضرورت نہیں، بٹر پیپر پر عکس لے کر شائع فرمائیں۔

طالبِ شفاعت محمدی ﷺ بروزِ محشر

انجم احمد (نیسپاک)

شیزان کا بائیکاٹ کیجئے

شیزان گستاخان رسول ﷺ مرزائیوں کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ دارالکفر ربوہ جاتا ہے۔مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از کم 25 پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا و مولا حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں۔حالانکہ شیزان کی تمام اشیاء حرام اور لحم الخنزیر کی حیثیت رکھتی ہیں۔معروف سابق قادیانی مرزا محمد حسین نے ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا تھا کہ شیزان کمپنی کے مالک شاہنواز قادیانی کی خصوصی ہدایت پر اس کی تمام مصنوعات میں ربوہ کے نام نہاد بہشتی مقبرہ کی ناپاک مٹی بطور تبرک استعمال ہوتی ہے۔لہٰذا شیزان کی تمام تر مصنوعات اور اس کے دیگر اداروں شیزان ریسٹورنٹ اور شیزان بیکرز کا مکمل بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول ﷺ کا دینی و ملی فرض ہے۔علاوہ ازیں اگر آپ کی نظر میں کوئی دوسری قادیانی کمپنی یا آپ کے شہر میں کوئی دکان ہے تو اس کا بھی بائیکاٹ کیجئے۔یہ آپ کی دینی غیرت و حمیت کا اوّلین تقاضا ہے۔

یہ پمفلٹ پڑھ کر اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کو مطالعہ کے لیے دے دیں۔فتنہ قادیانیت سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے 20 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے لٹریچر ہم سے مفت حاصل کریں۔

تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت جڑانوالہ

Tehreek jrw Official | Tehreekjrw@gmail.com | TehreekjrwOfficial | @Tehreekjrw | تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ | 0333-6536600

آئینہ قادیانیت

فتنہ قادیانیت حضور نبی کریم ﷺ سے عداوت و بغاوت کا دوسرا نام ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ نے فرمایا تھا کہ قادیانیت، یہودیت کا چربہ ہے۔ مزید فرمایا کہ یہ اسلام کے غدار ہیں۔ اپریل 1974ء میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام مکہ مکرمہ سعودی عرب میں اسلامی تنظیموں کی عالمی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں دنیا بھر کی اسلامی حکومتوں اور تنظیموں کے 140 نمائندہ وفود شریک ہوئے۔ اس کانفرنس میں قادیانیوں کے بارے میں جو قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی گئی، اس میں کہا گیا کہ قادیانیت ایک ایسا تخریبی گروہ ہے جو اپنے ناپاک مقاصد کو چھپانے کے لیے اسلام کا نام استعمال کرتا ہے۔ اس کے اسلامی تعلیمات کے منافی بنیادی امور یہ ہیں کہ اس گروہ کے بانی آنجہانی مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا، قرآن مجید میں تحریفات کیں اور جہاد کو منسوخ قرار دیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ قادیانیت برطانوی سامراج کی پروردہ ہے اور یہ اس کی حمایت اور سرپرستی میں ترقی کر رہی ہے۔ لہٰذا ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے تمام اسلامی حکومتوں سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ اپنے ممالک میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیں، ان کی اسلام دشمن سرگرمیوں کو روکیں اور انہیں حکومت کی کلیدی اسامیوں پر تعینات نہ کیا جائے۔ چنانچہ 7 ستمبر 1974ء کو 13 دن کی طویل سماعت اور جرح کے بعد ملک کی منتخب پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو ان کے کفریہ، دل آزار اور گستاخانہ عقائد کی بنا پر آئین میں غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ بعد ازاں حکومت نے قادیانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں پر پابندی لگاتے ہوئے تعزیرات پاکستان میں ایک نئی دفعہ (298 سی) کا اضافہ کیا جس کے تحت قادیانی شعائر اسلامی استعمال نہیں کر سکتے، خلاف ورزی کی صورت میں وہ سزا کے مستوجب ہوں گے۔

زیر نظر کتابچہ ردقادیانیت کے معتبر سکالر برادر گرامی جناب محمد متین خالد کا مرتب کردہ ہے جو انہوں نے بے حد تحقیق و تدقیق کے بعد قادیانیوں کی بنیادی اور اصل کتب سے اخذ کیا ہے۔ اس کتابچہ میں درج قادیانی عقائد اس قدر روح فرسا اور دل آزار ہیں کہ انہیں پڑھنا تو درکنار سننا بھی باعث اذیت ہے۔ لیکن کیا کیجیے کہ وہ لوگ جو اپنے دل میں ان کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں، انہیں یہ ہوش رُبا عقائد بتانا، دکھانا اور سمجھانا بے حد ضروری ہے۔ قادیانیوں کے یہ عقائد قومی اسمبلی کی مطبوعہ کارروائی 1974ء اور اعلیٰ عدلیہ کے کئی اہم فیصلوں میں بھی درج ہیں۔ امید ہے حوالے کے طور پر سنبھالے جانے کے لائق یہ کتابچہ راہ گم کردہ قادیانی اور قادیانی نوازوں کے لیے، 'سرمہ چشم قادیانیہ' کا کام دے گا۔

رضوان شفیق بھٹی، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوتؐ جڑانوالہ

Tehreek jrw Official | Tehreekjrw@gmail.com | TehreekjrwOfficial | @Tehreekjrw | تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ | 0333-6536600